# 14308-ذبح کرنے سے قبل جانور کو بجلی کے ساتھ بے ہوش کرنا

## سوال

مسلمان ملک میں الیکٹرانک آلات کے ذریعہ ذبح کیا جانے والا گوشت کھانے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ الیکٹرانک آلات جانور پر کنٹرول کرلیتے ہیں حتی کہ جانور گر جاتا ہے، اور پھر اس کے زمین کے گرنے کے فورا بعد قصائی اسے ذبح کردیتا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

"اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے کہ الیکٹرانک آلات کے جانور پر کنٹرول کرنے اور اس کے زمین پر گرنے کے فورا بعد قصائی اسے اس حالت میں ذبح کرتا ہے کہ جانور میں زندگی موجود تھی تو اس کا کھانا جائز ہے.

لیکن اگر اس کی موت کے بعد اسے ذبح کیا گیا ہو تو اس کا گوشت کھانا جائز نہیں، کیونکہ یہ جانور ضرب سے مرے ہوئے (الموقوذة) جانور کے حکم میں شامل ہوتا ہے اور اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے حرام قرار دیا ہے، لیکن اگر اسے ذبح کرلیا جائے تو حلال ہوگا، اور ذبح کرنے کی بھی تاثیر اس وقت ہوگی جب جانور کی اگلی یا پچھلی ٹانگ وغیرہ حرکت کرنے یا خون تیزی سے خون جاری ہونے سے زندگی کا ثبوت مل جائے جو ذبح کرنے تک رہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

*{تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں}*. المآئدة (3).

تو اللہ سبحانہ و تعالی نے چوپایوں میں سے خطرناک زخمی ہونے والوں کو اس شرط پر مباح قرار دیا ہے کہ اسے ذبح کرلیا جائے، وگرنہ اس کا کھانا حلال نہیں" انتہی.